شجاع آباد میں زمیندار کے وحشیانہ تشدد سے نوجوان کی ہلاکت کا نوٹس لیا جائے، الطاف حسین

زمیندار کے ہاتھوں نوجوان کی ہلاکت درندگی ہے، مہذب معاشرے اور جمہوریت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے

کراچی۔۔۔27، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ پنجاب کے شہر شجاع آباد میں زمیندار کی جانب سے نوجوان کو زمین میں زندہ گاڑنے اور ڈنڈے مار کر ہلاک کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو کھلی درندگی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے تسلط کے باعث فرسودہ روایات اور رسومات فروغ پا رہی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ملک میں درندگی، وحشت اور دلخراش واقعات کا رونما ہونا معمول کا حصہ بن کر رہ گیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جاگیرداروں، وڈیروں، زمینداروں اور سرداروں کی جانب سے غریب عوام کو ظلم وستم کا نشانہ بنانے کا واقعہ مہذب معاشرے اور جمہوریت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے، ملک میں بڑھتے ہوئے ظلم وستم اور درندگی کے واقعات اور انصاف کی عدم فراہمی انقلاب کی جانب اشارہ کر رہی ہے اس سے قبل کہ ملک بھر کے غریب عوام جاگیرداروں، وڈیروں، زمینداروں اور سرداروں کے خلاف اعلان جنگ کر دیں حکومت خود ہی اس فرسودہ نظام کو ختم کر کے ملک بھر کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کو پورا کرے اور ملک کو جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سردارانہ جمہوریت کے چنگل سے آزادی دلائے۔ جناب الطاف حسین نے زمیندار کی جانب سے درندگی کا نشانہ بننے والے نوجوان کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ شجاع آباد میں زمیندار کی جانب سے زمین میں زندہ گاڑ کر وحشیانہ تشدد کے نتیجے میں نوجوان کی ہلاکت کا سختی سے نوٹس لیا جائے، اس کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث زمیندار اور اس کے حواریوں کو عبرتناک سزائیں دی جائیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر سے سکھر اور ملتان کے سیلاب متاثرین کیلئے 6 ٹرکوں پر مشتمل

امدادی سامان اور ادویات کی ایک اور بڑی کھیپ روانہ کر دی گئی

کراچی۔۔۔28، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، کنور نوید جمیل اور سلیم تاجک نے بھاری مقدار میں غذائی اجناس، پینے کا صاف پانی ادویات اور دیگر امدادی سامان پر مشتمل ایک اور بڑی کھیپ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر سے بذریعہ ٹرین سکھر اور ملتان روانہ کر دیا۔سیلاب زدگان کی مدد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر سے 6 ٹرکوں کے ذریعے روانہ ہونے والی امدادی کھیپ میں بھاری مقدار میں خشک غذائی اجناس آٹا، چاول، دالیں، مصالحہ جات، شکر، نمک، خشک دودھ، چائے کی پتی، گھی، تیل وغیرہ پر مشتمل ہزاروں تھیلے، پینے کا صاف پانی، ادویات اور ملبوسات سمیت دیگر سامان شامل ہیں۔امدادی سامان خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر سے کراچی سٹی اسٹیشن پہنچایا جائیگا جہاں سے ایم کیوایم کے حق پرست صوبائی اسمبلی مقیم عالم ایڈووکیٹ اور عادل خان نے یہ سامان ذکریا ایکسپریس اور سکھر ایکسپریس میں لوڈ کروا کر ملتان اور سکھر میں متاثرین سیلاب کیلئے روانہ کیا۔اس سے قبل رابطہ کمیٹی کے ارکان نے امدادی سامان اپنے ہاتھوں سے پیک کیا اور کے کے ایف کے رضا کاروں اور ایم کیوایم کے کارکنان کے ہمراہ ٹرکوں میں لوڈ کروایا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت ایم کیو ایم کا نصب العین ہے، ایم کیوایم سیاست برائے سیاست پر نہیں بلکہ سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور ماضی کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے اسی جذبے کے تحت سیلاب زدگان کی مدد کر رہی ہے اور سیلاب متاثرین میں اب تک مجموعی طور پر 22 کروڑ روپے کی امداد تقسیم کر چکی ہے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد نے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف سندھ کے تمام اسپتالوں کے تحت جمع شدہ چھ ٹرک امدادی سامان کی بڑی کھیپ ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن میں جمع کروائے۔اس موقع پر ان کے ہمراہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف سندھ کے اعلیٰ افسران اور مختلف اسپتالوں کے ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان بھی موجود تھے۔

ایم کیو ایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے، اشفاق منگی، یوسف شاہوانی
ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سکھر میں قائم فیلڈ اسپتال کا دورہ
فیلڈ اسپتال میں متاثرین سیلاب کو دی جانیوالی مفت علاج و معالجے کی سہولیات کا جائزہ لیا

سکھر۔۔۔28، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی اور یوسف شاہوانی نے سکھر میں فیلڈ اسپتال کا دورہ کرکے طبّی سہولیات کا جائزہ لیا اس موقع پر ان کے ہمراہ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج وارا کین عمر قریشی، خالد بگیو، آفتاب سومرو کے علاوہ سکھر زونل کمیٹی کے انچارج وارکین بھی موجود تھے۔ فیلڈ اسپتال سکھر میں مریضوں کا زبردست رش دیکھنے میں آیا اور سکھر اور قرب وجوار کے علاقوں سے متاثرین کی بڑی تعداد فیلڈ اسپتال پہنچ کر ایم کیو ایم کی طبّی سہولیات سے استعفادہ کر رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے فیلڈ اسپتال کے مختلف وارڈ میں زیر علاج مریضوں سے فرداً فرداً ملاقات کی اور ان سے مکمل اظہار ہمدردی کیا۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان مریضوں میں پینے کا صاف پانی اور کھانے پینے کی اشیاء بھی تقسیم کی اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کرتے ہوئے انہیں ایم کیو ایم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے فیلڈ اسپتال میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے ارکان کو ہدایت کی کہ وہ مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجے میں کسی بھی قسم کی کوئی کیسر باقی نہ رکھیں۔ اس موقع پر ڈاکٹرز نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو بتایا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن فیلڈ اسپتال میں روزانہ سینکڑوں مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور انہیں ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں جس میں ڈائریا، جلدی امراض، چسٹ انفکیشن، گیسٹرو، بخار اور چوٹ و زخم کے مریض کی بڑی تعداد شامل ہے جبکہ یہاں مختلف بیماریوں میں مبتلا مریضوں ویکسین خصوصاً بچوں اور حاملہ خواتین کو ویکسین لگائی جارہی ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے فیلڈ اسپتال میں جاری طبّی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا اور ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے ارکان کو قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے شاباش اور خراج تحسین بھی پیش کیا۔

ریڑھی گوٹھ میں بااثر افراد کی جانب سے محنت کش محمد اسماعیل کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔28، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے علاقے ریڑھی گوٹھ میں بااثر افراد کی جانب سے 10 جولائی 2010 کو محمد اسماعیل نامی محنت کش کو ڈنڈوں سے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے کھلی درندگی اور سفاکیت قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ریڑھی گوٹھ میں محنت کش نوجوان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کرنے والے درندہ صفت سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بااثر افراد کی جانب سے معصوم شہریوں کو ڈنڈے اور لاٹھوں سے بہیمانہ تشدد نشانہ بنانے اور انتہائی سفاکی سے قتل کے واقعات لمحہ فکریہ ہے اور جاگیردارانہ وڈیرانہ سوچ کی عکاسی ہیں جس نے پوری انسانیت کے سر شرم سے جھکا دیئے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سیالکوٹ میں دو بھائیوں اور شجاع آباد میں نوجوان کے وحشیانہ قتل کے بعد کراچی کے علاقے ریڑھی گوٹھ میں بااثر افراد کی جانب سے نوجوان کو بہیمانہ تشدد کرکے قتل کی واردات کی وڈیو منظر عام پر آنے سے عوام میں شدید غم و غصہ پایا جارہا ہے رابطہ کمیٹی نے مقتول محنت کش محمد اسماعیل کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اور افسوس کی اس گھڑی میں پوری ایم کیو ایم ان کے ساتھ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ریڑھی گوٹھ میں بااثر افراد کی جانب سے محمد اسماعیل نامی نوجوانوں کو ڈنڈوں اور لاٹھوں سے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کا فوری نوٹس لیا جائے، واقعہ کی غیر جانبدار تحقیقات کرائی جائے اور وحشیانہ قتل کی اس واردات میں ملوث درندہ صفت افراد کو قانون کے مطابق سزادی جائے۔

مولانا فضل الرحمٰن کا بیان انتہائی حیران کن ہے، وسیم اختر

ایم ایم اے کا قیام جنرلوں کی ایماء پر وجود آیا، بیان پر تبصرہ

کراچی۔۔۔28، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے رہنماء مولانا فضل الرحمٰن کے بیان پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے اور مولانا صاحب کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں بھی مولانا صاحب کے بیان پر انتہائی افسوس ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پر یقین رکھنے والی محبّ وطن جماعت ہے جس نے ملک میں حقیقی جمہوریت کے تحفظ کیلئے ڈٹ کا مقابلہ کیا۔وسیم اختر نے کہا کہ مولانا صاحب اوران کی جماعت کا ماضی میں جو کردار رہا ہے اس سے پوری قوم اچھی طرح واقف ہے۔انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کو قائد تحریک جناب الطاف حسین پر انگلی اٹھانے سے قبل اپنے گریباں میں جھانک لینا چاہئے تھا۔انہوں نے کہا کہ ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ صوبے اور ملک کے کچھ حصوں میں ایم ایم اے کس کی ایماء پر وجود میں آئی اور کس کی گود میں بیٹھ کر مولانا اوران کی جماعت لوگ وزارتوں کے مزے لوٹے رہے ہیں۔ہمارے لئے حیرانی کی بات یہ بھی ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین نے مولانا کا نام نہیں لیا تھا تاہم ان کی ردعمل ہمارے لئے بھی باعث حیرانگی ہے ۔انہوں نے کہا کہ جہاں گڑھا ہوتا پانی وہی جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ قائد تحریک کے بیان پر مولانا فضل الرحمٰن کے پیٹ میں بل پڑنے شروع ہوگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن عوام کو جواب دیں انہوں نے وزارتیں اور زمینیں کن کن جنرلوں سے حاصل کیں؟۔وسیم اختر نے مولانا فضل الرحمٰن کو مشورہ دیا کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین پر الزام لگا کر اپنے سیاہ کرتوں پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش کے بجائے اپنے ماضی پر عوام سے معافی مانگیں۔

☆☆☆☆☆